

اٹیٹ بینک نے بینکوں کے ڈائیاگوی چوری کا دعویٰ مسترد کر دیا

کوئی شواہد ہیں نہ ہی کسی بینک یا قانون نافذ کرنے والے ادارے نے ایسی معلومات فراہم کیں

ساہمنہ خطرے کی نشاندہی کی خاطر بینکوں کی مدد کیلئے تمام اقدامات کر رہے ہیں، مرکزی بینک

کراچی (بڑنس رپورٹ) اٹیٹ بینک آف پاکستان نے ایف آئی اے کی جانب سے تمام بینکوں کا ڈائیاگوی چوری ہونے کا دعویٰ مسترد کر دیا ہے۔ بینک دولت پاکستان نے ان خبروں کا انوٹس لیا ہے جن میں یہ رپورٹ کیا گیا تھا کہ زیادہ تر بینکوں کا ڈائیاگوی ہو گیا ہے۔ اٹیٹ بینک سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اٹیٹ بینک ایسی تمام رپورٹ کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے۔ اٹیٹ بینک کے پاس ایسے کوئی شواہد ہیں اور نہ ہی کسی بینک یا قانون نافذ کرنے والے ادارے کی جانب سے ایسی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ مرکزی بینک کا کہنا ہے کہ ماسوئے 27 اکتوبر 2018 کو جو واقعہ پیش آیا تھا، جس میں ایک بینک کی آئی ٹی سیکورٹی کا حصار توڑا گیا تھا، اس کے بعد ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ اس بات سے قطع نظر اٹیٹ بینک پہلے ہی بین الاقوامی پیمنت اسکیوں کے تعاون سے ایسے اقدامات کرنے کی پدایات جاری کر چکا ہے جن کے ذریعے ان کے سسٹمز کو در پیش کسی بھی ساہمنہ خطرے کی نشاندہی اور تمارک کیا جاسکے۔ پیمنت اسکیوں کے نمائندگان کو بھی یہ یقین دلادیا گیا ہے کہ کارڈ سسٹم پر کسی بھی ساہمنہ خطرے کی نشاندہی کی خاطر بینکوں کی مدد کے لیے تمام ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور انہیں تحفظ کے اضافی اقدامات کی پیشکش کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کچھ بینک مزید اختیاری مدد ایم اخیار کر رہے ہیں جبکہ دیگر بینک اپنے سسٹم کی سیکورٹی کے حوالے سے پر اعتماد ہیں اور وہ حسب معمول بذریعہ کارڈ لین دین کی خدمات کامل طور پر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کچھ بینکوں کی جانب سے جو اختیاری مدد ایم اخیار کی گئیں ہیں ان میں جزوی پابندیاں شامل ہیں، جیسے بین الاقوامی لین دین کے لیے صارفین کو پیشگی اجازت درکار ہو گی یا چند بینکوں نے بین الاقوامی لین دین کامل طور پر بند کر دیا ہے۔ تاہم اٹیٹ بینک کو یہ یقین دہانی کر دی گئی ہے کہ آئی ٹی سیکورٹی کے مناسب اقدامات کے بعد یہ عارضی پابندیاں ختم کر دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ تمام پابندیاں ملک سے باہر کے لین دین کے لیے ہیں اور کسی بھی بینک نے ملکی لین دین کے حوالے سے کوئی پابندی نہیں لگائی۔ اٹیٹ بینک موجودہ صورت حال کی مسلسل گمراہی کی غرض سے بین الاقوامی پیمنت اسکیوں، پیمنت آپریٹرز اور بینکوں کے ساتھ مصروف عمل ہے تاکہ بینکاری نظام کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔